اشتہار میں گمشدہ کی تصویر دینے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2933

تاریخ اجراء: 01 صفر المظفر 1446ھ / 07 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ گمشدہ مرد یا عورت کے اشتہار میں تصویر دینا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تلاش گمشدگی کے اشتہار میں حاجت کی بنا پر مرد یا عورت کی تصویر دینا جائز ہے۔

مسئلہ کی تفصیل یہ ہے کہ شریعتِ اسلامیہ کی رو سے بلا عذر شرعی کسی جاندار کی تصویر بنانا اور بنوانا، ناجائز و حرام ہے کہ احادیث مبارکہ میں تصویر بنانے اور بنوانے کے متعلق سخت وعیدیں مذکور ہیں۔ البتہ جہاں ضرورت و حاجت ہو، مثلاً شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پر تصویر کہ اس کے بغیر اپنے وطن میں بھی رہنا مشکل ہو گا یا سفر حج نہیں کر سکے گا، تو وہاں علمائے کرام نے حاجت کی بنا پر تصویر کھینچوانے کی اجازت دی ہے۔ اسی طرح گمشدگی کے اشتہار پر بھی حاجت کی وجہ سے تصویر دینے کی اجازت ہے کہ یہاں اشتہار میں تصویر دینے سے اس کی پہچان و شناخت کروانا مقصود ہوتا ہے کہ بغیر تصویر کے اشتہار دینے سے گمشدہ شخص کی شناخت نہیں ہو سکے گی اور نہ ہی ایسے اشتہار دینے سے مقصود حاصل ہو گا، لہٰذا اس حاجت کے پیش نظر یہاں تصویر دینے کی اجازت ہے۔ ہاں البتہ! تلاش گمشدگی کے اشتہار میں عورت کی تصویر دینے میں اس بات کا لحاظ رکھنا ہو گا کہ عورت کا سارا جسم چھپا ہوا ہو صرف چہرہ کھلا ہو، تاکہ پردے کی رعایت ہو سکے اور مقصود بھی حاصل ہو۔

تصویر بنانے پر عذاب کے متعلق صحیح بخاری شریف میں ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:

"سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول: ان اشد الناس عذابا عند الله يوم القيامة المصورون" ترجمہ: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے وہ ہیں جو تصویر بنانے والے ہیں۔ (صحیح البخاری، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، رقم الحدیث 5950، ج 7، ص 167، دار طوق النجاۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے "حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا، احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 21، ص 426، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

جاندار کی تصویر کے متعلق فتاوی بریلی شریف میں ہے "جاندار کی تصویر کھینچنا اور کھینچوانا بالاجماع حرام۔۔۔ لیکن "الضرورات تبیح المحظورات" کے تحت صرف ان صورتوں میں تصویر کھینچے کھینچوانے کی رخصت ہو سکتی ہے جن میں واقعی مجبوری ہو جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہو اور وہ کام اس شخص کیلئے ضروری ہو تو وہ اسکے لئے مضطر ہو مثلاً بے تصویر چارہ نہ ہو، حاکم کا دباؤ ہو، امتحان و لائیسنس کے لئے تصویر کا لگانا شرط ہو اور اس سے اجتناب کی کوئی صورت بھی نہ ہو یا تبلیغ و تحصیل معاش کیلئے حصول پاسپورٹ اسی پر موقوف ہو اور اس سے احتراز متعذر و متعسر ہو تو اجازت ہے مگر تبلیغ میں یہ شرط بھی ہے کہ ہدایت اس پر موقوف ہو اور وہی متعین برائے تبلیغ ہو۔" (فتاوی بریلی شریف، ص 176، 175، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net